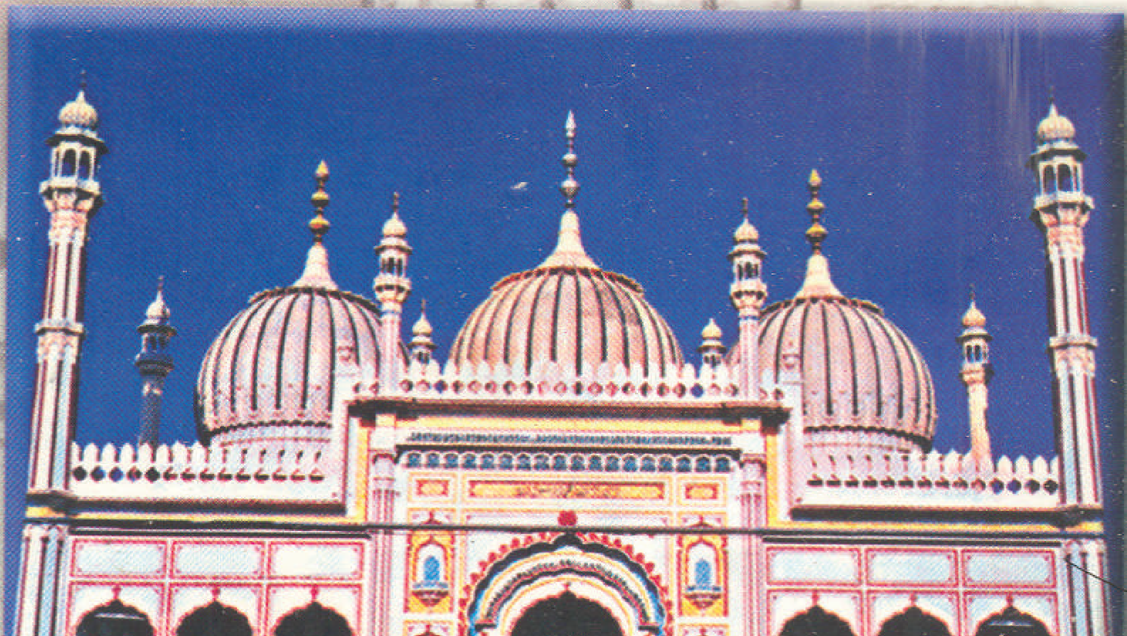
تاریخ و تذکرہ

خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ



تالیف:

محمد نذیر رانجھا

نام کتاب	:	تاریخ وتذکرہ خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ
سالِ اشاعت	:	جون ۲۰۰۲ء
ناشر	:	محمد ریاض درانی
سرورق	:	جمیل حسین
کمپوزنگ	:	جمعیۃ کمپوزنگ سنٹر' وحدت روڈ' لاہور
مطبع	:	اشتیاق اے مشتاق پرنٹنگ پریس' لاہور
قیمت	:	250/-

ملنے کے پتے:

۱۔ خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ، کندیاں ضلع میانوالی۔

۲۔ مرکزِ سراجیہ، اکرم پارک غالب مارکیٹ، گلبرگ ۳، لاہور۔

خلعت قیومیت سے سرفرازی

سفر سرہند شریف کے دوران حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ (م۱۰۳۴ھ) کے مزار مبارک پر آپ نے مراقبہ فرمایا تو آپ کے خدام اور عقیدت مندوں نے انوار الٰہی اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کی نسبت عالیہ کے انوار کو ملاحظہ کیا۔ نیز صوفی محمد مواز خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے عطائے خلعت نسبت خاصہ مجددیہ اور منصب قیومیت کا خصوصی منظر آنکھوں سے دیکھا جو تمام جزئیات کے ساتھ حضرتِ اقدس قدس سرہ کی خدمت میں عرض کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

''میاں مواز تم نے بالکل درست دیکھا ہے' بالکل صحیح دیکھا ہے۔''[۱۱۴]

(واقعہ کی تفصیل باب اول کی فصل سوم میں ملاحظہ فرمائیں)

آپ قطب جہاں اور مجددِ دوراں تھے

اللہ کریم نے آپ کو ''قطب جہاں'' کے منصب پر فائز فرمایا اور حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بشارت ضمیت کبریٰ نصیب ہوئی۔ جس کی سند آپ کے ہاتھ مبارک سے تحریر شدہ وہ الہامی عبارات ہیں جو ''مقامات مظہری'' کے آخری صفحہ پر موجود ہیں:

الہامی عبارات

مَن جآءَ کَ زَآئِراً فَھُوَ مَغۡفُوۡرٌ اَنۡتَ مَغۡفُوۡرٌ وَمَنۡ یُصَافِحکَ مَغۡفُوۡرٌ مَنۡ دَفَنَ حوۡلَکَ مَغۡفُوۡرٌ اَنۡتَ مُجَدِّدُ ھٰذِہِ الۡمِائَۃِ اَنۡتَ خَلِیۡفَتُنَا فِی الۡاَرۡضِ۔

تو قطب جمیع دیار ہستی

خَلَقۡتُ الۡخَلۡقَ لِاَجۡلِکَ مَنۡ اَھَانَکَ فَقَدۡ اَھَانَ اللّٰہَ۔

این فقیر را بہ سیر مرادی مبشر ساختند و شرک از عبادت او برداشتند و ندا دردادند کہ ''اَنۡتَ مِنَ الۡمُخۡلَصِیۡنَ بِفَتۡحِ اللَّامِ'' واز حضرت سرور

کائنات صلی اللہ علیہ وسلم بایں بشارت مبشر شد: ''اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی ''وارشاد کردند کہ از نسبت خاصہ من تراحظ وافرست

ترجمہ:

جو تیری زیارت کے لیے آیا' بخشا گیا' تو بخشا ہوا ہے- جو تجھ سے مصافحہ کرے گا' بخشا جائے گا- جو تیرے پاس مدفون ہوا اس کی مغفرت ہوئی -تو اس صدی کا مجدد ہے تو زمین میں ہمارا خلیفہ ہے-

تو سارے عالم کا قطب ہے

میں نے مخلوض کو تیرے لیے پیدا کیا جس نے تیری توہین کی -اس نے اللہ کی توہین کی- اس فقیر کو سیر مرادی سے سرفراز فرمایا گیا اور شرک اس کی عبادت سے رفع کر دیا گیا اور غیب سے ندا آئی کہ تو مخلصین (بفتح لام) میں سے ہے اور حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے یہ بشارت دی گئی کہ تیرا رابطہ مجھ سے ایسا ہے جیسا موسیٰ علیہ السلام سے ہارون علیہ السلام کا اور یہ فرمایا کہ تجھے میری نسبت خاص سے بہرہ کامل نصیب ہے-[۱۱۵]

آپ کی زیارت کرنے والا نجاتِ اخروی سے سرفراز ہوگا

علوم عربیہ و دینیہ کے جید عالم' محدث اور فقیہ حضرت مولانا حسین علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ (م۱۳۶۳ھ) (ساکن واں بھچراں ضلع میانوالی) جنہوں نے علم حدیث حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس سرہ (م۱۳۲۳ھ) اور حضرت مولانا محمد مظہر نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ (م۱۳۰۲ھ) سے اخذ کیا -مراحل سلوک کو طے کرنے کا آغاز حضرت خواجہ محمد عثمان دامانی قدس سرہ (م۱۳۱۴ھ) سے کیا اور تکمیل اسباق روحانی کے بعد حضرت خواجہ محمد سراج الدین قدس سرہ (م۱۳۳۳ھ) سے تمام سلاسل طریقت میں مجاز قرار پائے -اپنے پیرومرشد حضرت خواجہ محمد عثمان دامانی قدس سرہ کے ''مجموعہ فوائد عثمانی'' کی تصحیح کا فریضہ ادا کیا اور اس پر حواشی بھی تحریر

فرمائے۔ مطبوعہ ''مجموعہ فوائد عثمانی'' کے حواشی میں جہاں (ح) کا اشارہ ہے اس سے مراد ''حسین علیؒ'' ہے۔ بہت سے مردانِ حق نے آپ سے طریقہ نقشبندیہ میں فیض پایا۔ درس قرآن وحدیث میں خاص ملکہ تھا۔ بدعت کے رد وترویج سنت اور تبلیغ توحید کے لیے عمر بھر کوشاں رہے۔ شیخ القرآن حضرت مولانا غلام اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ (م ۲۷ مئی ۱۹۸۰ء) آپ کے مرید تھے۔

حضرت مولانا حسین علی رحمۃ اللہ علیہ ایک بار قیوم زماں حضرت مولانا ابوالسعد خان قدس سرہ کی زیارت کے لیے ''کھولہ شریف'' میں حاضر ہوئے اور اس وقت حضرت اقدس قدس سرہ اپنے بڑے بھائی ملک حاکم خان صاحب کے پاس جانے کے لیے حویلی سے باہر تشریف فرما تھے۔ حضرت مولانا حسین علی رحمۃ اللہ علیہ کو تشریف لاتے دیکھا تو پرتپاک طریقے سے پیش آئے اور فرمایا:

> ''اچھا ہوتا اطلاع فرما دیتے تو علو والی اسٹیشن پر سواری کے لیے گھوڑا بھیج دیا جاتا۔ آپ پا پیادہ تشریف لائے بہت زحمت اٹھائی۔''

حضرت مولانا حسین علیہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

> ''میں اس وقت محض اس لیے حاضر ہوا ہوں کہ آپ کی زیارت میرے لیے موجب نجات ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل خاص سے مجھے القاء فرمایا ہے کہ جو شخص مولانا احمد خان صاحب کی زیارت کرے گا وہ نجاتِ اخروی سے سرفراز ہوگا اور آتش جہنم اس پر حرام ہوگی۔''

برائے تاکید آپ نے یہ جملے تین بار دہرائے۔

اس پر قیوم زماں حضرت مولانا ابوالسعد احمد خان قدس سرہ نے انکساری اور تواضع سے فرمایا:

> ''مولانا آپ ہمارے بڑے ہیں۔ فقیر کے لیے آپ کی زیارت کے واسطے جانا باعث عز وشرف ہے۔''

حضرتِ اقدس قدس سرہ جس قدر تواضع فرماتے جاتے تھے۔ حضرت مولانا حسین علی